بسم اللہ الرحمٰن الرحم الرحیم

کیاذی الحجہ ۱۴۳۱ھ کا پہلاچاند ذیقعدہ کے 28 ایام پر دکھائی دیا؟!

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم وعلیٰ آله وصحبه اجمعین ومن تبعه الیٰ یوم الدین . یاَیُّها الذین آمنوا ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبّت اقدامکم والذین کفروا فتعسًا لهم واضلّ اعمالهم (۷۔۸۔سں محمّد ۴۷)

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عوام وعلماء پر واضح ہو چکا کہ ''سعودیہ اور مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی کے خلاف افواہیں پھیلانے والے عرصہ تک تو عوام کو دھوکہ دیتے رہے کہ '' وہ غیر شرعی فلکیات کے امکانِ رویئت کے قواعد پر عمل نہیں کرتے''! بالآخر عوام کی پکڑ نے انہیں سچ بولنے پر مجبور کر دیا کہ جھوٹ کے پر نہیں ہوتے اور یہ اب اپنے غیر شرعی موقف کی تائید میں فلکیاتی حساب کو کھلّم کھلا استعمال کر کے اپنے جھوٹ کا اقرار کرنے لگ گئے اس طرح یہ سنّتِ نبویّہ ﷺ پر عمل کرنے والوں کے خلاف بدکلامی کی جس گہری کھائی میں گر پڑے اس سے بھی آگے سنّتِ نبویّہ ﷺ تک کا بھی مذاق بنانے پر جرتح ہو گئے! اور لوگوں کو بیوقوف سمجھ کر یہ کہتے ہیں کہ: **۲۹ ویں کی شام فلکیات کے مطابق تو چاند کی رویئت کا امکان نہیں ساتھ ہی چاند کا غروب سورج کے غروب سے پہلے ہے مگر اس کے باوجود چاند دیکھنے کے لئے نکلو کہ شریعت کا حکم ہے! تاکہ سنت اداء ہو جائے اگرچہ چاند کی گواہی قبول تو نہیں کی جائے گی۔ واہ! کیا سنت کی ادائے گی کا یہی مطلب ہے؟ کہ اللہ اور رسول ﷺ کو تو دھوکہ دو کہ ہم چاند دیکھنے کے لئے نکلے تو ہیں اور چاند کی رویئت کو آپ ﷺ نے قبول بھی کیا مگر ہم تو نہیں کریں گے!** (یہ تو ایسا ہی ہے جیسے یہودیوں نے ہفتہ کو مچھلیاں اپنے مکر سے روکے رکھ کر دوسرے روز انہیں بآسانی پکڑا اور اپنے پیغمبرؑ کو ڈانٹ کر کہا کہ ہم ہفتہ کو ان کے شکار نہ کرنے کے حکم پر تو عمل کرتے ہیں!)، افواہ سازوں کا سنت کے ساتھ یہ تو نرا مذاق ہے اور دوسروں کو چاند نہ دیکھنے کا بہتان لگا کر ''خود کے مردود طریقہ کو ''سنتِ رسول'' کا نام دیکر آپ ﷺ پر بہتان باندھے خود کو اور لوگوں کو دھوکہ دیرہے ہیں۔

اس کی تازہ مثال ذوالحجّہ ۱۴۳۱ھ کے چاند کی رویئت کے لئے ۶ نومبر ۲۰۱۰ء بروز ہفتہ شام کو اسے دیکھنے کی تلقین کا ان کا اعلان ہے جس میں ساتھ ہی اسلام ورسول اللہ ﷺ پر ''سنّت'' کے نام سے جھوٹ کا مذکورہ پیوند بھی لگا دیا۔ اسی طرح دوسری طرف حضرت مفتی عبد الرحیم لاجپوریؒ پر بھی جھوٹ باندھکر لوگوں کو دھوکہ دیا گیا کہ آپؒ نے فلکیات پر عمل کو جائز کہا ہے! جس کے جھوٹ ہونے کی قلعی ہم نے کھول دی ہے (دیکھئے ہماری ویب سائٹ میں ہائی لائٹ)، اسطرح ہر سال **بقرعید وحج کے موقعہ پر 31 اور 28 دنوں** کے نام سے **فتنہ** پھیلانے کی اپنی بیماری سے یہ لاکھوں کی حج وقربانیوں اور عید پر جھوٹ کی مہر لگاتے ہیں اللہ انہیں شفاء دیکر قولی وعملی توبہ کی توفیق دے۔ **آمین**

یہ بات بھی سامنے آئی کہ افواہ ساز'' فلکیات پر عمل کے عدمِ جواز کے شرعی دلائل یعنی نصوص وحدیثِ امیّ کو بھی اب'' اپنے غیر شرعی موقف کے خلاف! اور مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی کے شرعی موقف کی تائید میں مزید دھوکہ دیہی کے لئے بیان کرنے لگے ہیں! مگر آیتِ شریفہ و مکروا و مکر اللہ و اللہ خیر الماکرین (القرآن) کے مثل اس طرح ''اسلامی قوانین ونبوی موقف کی سچائی، اصلیّت اور اس کی حقّانیت کی تائید وثبوت ان کی اپنی ہی زبانی اس پر دال ہے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کی تصدیق پر مجبور ہیں۔ فالحمدللہ، ان کی مذکورہ تمام حرکات بھولے بھالے ''علماء وعوام'' کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے کہ وہ ان کے دھوکہ میں نہ آئیں جیسے کہ انہوں نے اولاً ''فلکیات پر عمل نہ کرنے'' کا کہہ کر دھوکہ دیا مگر دھوکہ بازی زیادہ دیر نہ چلی تو مجبوراً فلکیات پر عمل کرنے کا کھل کر اقرار کر کے اپنی عزت کے لئے ''رسول وسنتِ رسول ﷺ'' کی ناموس کو مذاق بنانے کی جسارت کی! اناللہ وانا الیہ راجعون

ملاحظہ فرمائیں: **(الف)** ہم پہلے بھی قارئین کو مطلع کر چکے ہیں کہ مرکزی رئیتِ ہلال کمیٹی برطانیہ ہر ماہ چاندرات کی تاریخوں کی خبر سعودیہ کے محکمہ ومجلس قضاء اعلیٰ سے ہمارے نمائندے حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایۃ اللہ حفظہ اللہ کی معرفت ۲۵ سال سے زبانی لیتے چلے آرہے ہیں اور جب کبھی کسی ماہ کا اختتام ۲۹ دن پر ہوتا ہے تو محکمہ والے کبھی جہاں پر چاند دکھائی دیا ہے اس کی بھی نشاندہی کر دیتے ہیں، اس طرح جیسی خبر ہمیں ملتی ہے اسی طرح ہم اس سے عوام کو بھی باخبر رکھتے ہیں اور شوال ۱۴۳۱ھ کے ۲۹ ایاّم ہونے کی ''مختصر خبر'' ہمیں محکمہ ہی سے ملی تھی اور اس مرتبہ بھی ذوالحجّہ ۱۴۳۱ھ کے چاند کو ہفتہ ۶ نومبر ۲۰۱۰ء کی شام کو متعدد لوگوں کی طرف سے دیکھے جانے کی ''مختصر خبر'' بھی ہمیں محکمہ ہی سے ملی تھی۔ (محکمہ علیا کے اعلان کے لئے ہماری ویب کا 'سعودی فتاویٰ بٹن' کلِک کریں)

(ب) سعودی عربیہ کے محکمہ علیا نے ذوالحجّہ کا چاند دیکھنے کے لئے'' مورخہ ۶ نومبر ۲۰۱۰ء ہفتہ کی شام چاند دیکھنے کی کوشش کرنے کا جو اعلان کیا تھا (اور واقعی اس شام کئی ایک نے چاند دیکھا) یہ اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ ''شوال کے اختتام کے مطابق اس روز 28 ویں دن کی شام نہیں بلکہ

29ویں دن کی شام تھی اور ''ہماری طرف سے ۹، اکتوبر بروز ہفتہ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ کی پہلی تاریخ کا جو اعلان کیا گیا تھا اس میں اور محکمہ کے درمیان کوئی تضاد بھی نہیں (ب) ساتھ ہی محکمہ نے یہ جو اعلان کیا کہ ''اگر ہفتہ کو چاند نہ دکھائی دیوے تو دوسرے دن اتوار کو (تیسواں مان لینے کے بجائے اس) کی شام بھی چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے!'' **''ان کا یہ اعلان''** سرزمینِ حرمین سعودیہ میں عبادات کو صحیح رسمی تاریخوں پر اداء کروانے کے ان کے کامل احتیاط کی غمّاز اور افواہ سازوں کا عوام کو دھوکہ دیکر نصوص وناموسِ رسالت وحرمین کے خلاف ان کی آوازوں پر افتاد کی ایک بیّن مثال ہے، ایسا پہلے بھی دو مرتبہ ہوا ہے (ج) جن وجوہات کی بنیاد پر ''محکمہ علیا'' والوں نے یہ اعلان جو کیا کہ ''۲۹ویں کی شام چاند نہ دکھائی دے تو دوسرے روز بھی چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے'' تو ایسی ہی وجوہ کی بنیاد پر تیسویں کی شام کو بھی چاند دیکھنے کی کوشش کے حوالے بشمول دیگر مسالک کے خود ہمارے حنفی فقہی حوالہ جات میں بھی موجود ہیں (د) افواہ ساز خود کو حنفی جتلا کر عوام کو ورغلاتے ہیں کہ ''سعودیہ میں تو حنفی فقہ پر عمل نہیں ہوتا! **تو کیا مراکش حنفی المسلک ہے جس پر یہ عمل کا کہتے ہیں؟! ہرگز نہیں تو پھر بشمول خود عوام کے ساتھ یہ دھوکہ بازی کیوں؟!**

یاد رہے کہ حنفی علمائے کرام کی جمعیۃ العلماء برطانیہ اور حنفی حزب العلماء یوکے نے حنفی دار العلوم بری میں ''غیر حنفی سعودیہ'' پر عمل کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا وہ ''حنفی مفتیانِ کرام ہی کے کہنے پر اور انہی کے فتاویٰ کی بنیاد پر عمل کرتے ہوئے کیا تھا! تو کیا اس طرح برطانوی حنفی علمائے کرام، حنفی دار العلوم بری، حنفی دار العلوم دیوبند، حنفی مظاہر العلوم سہارنپور، جونپور، لکھنؤ، آگرہ، بجنور، راندیر حسینیہ، مفتی لاجپوریؒ، ڈابھیل، وغیرہ کے یہ حنفی مفتیان وحنفی علماء کے خلاف افواہ ساز حنفیت کے پروپیگنڈہ سے ائمۂ مجتہدین کے مسالک کے خلاف عصبیّت کے فتنہ سے عوام کو پہلے کی طرح دھوکہ دے رہے ہیں اس طرح نہ صرف سعودیہ کے علماء ومفتیانِ کرام بلکہ خود ہمارے یہ حنفی مفتی حضرات جن کے فتاویٰ پر ہم نے عمل کیا یہ ان تمام کے خلاف نفرت کا بیج بو رہے ہیں! کیا یہ مفتیانِ کرام ''ان افواہ سازوں کی بہ نسبت کم علم تھے؟ یا انہیں علم نہ تھا کہ سعودیہ میں کونسا مسلک رائج ہے اور ویسے ہی فتاویٰ دیدیئے؟! (یہ فتاویٰ **بشمول بریلوی حنفی مفتیانِ کرام وحنفی فاضل بریلی کے فتاویٰ** ہماری انگلش اور اردو کتب'' **شرعی ثبوتِ ہلال، تاریخِ فلکیات وجدید تحقیق**'' اور ``**Hilal Judgment on Moonsighting..**`` میں ویب سائٹ میں دیکھیں)

جبکہ ہم نے تو استفتاء کے ساتھ دار الافتاء ریاض کا فتویٰ بھی سب کو بھیجا تھا! مذکورہ بزرگوں کے علاوہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، حکیم الامّت حضرت تھانویؒ کے علاوہ فاضل بریلی وغیرہ کی کھلی توہین نہیں جنہوں نے حرمین کے مطابق روزہ چھوٹ جانے پر اپنے فتاویٰ میں ان کی قضاء کرنے کو واجب قرار دیا ہے، نیز شیخ الاسلام مولانا مدنیؒ، مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ، مفتی رشید احمد لدھیانویؒ، حضرت شیخ زکریاؒ وغیرہ کہ جنہوں نے حرمین کے ثبوتِ ہلال کے حوالہ سے جو فتاوی اور بیانات دیئے کیا یہ سب اِس افواہ ساز فیکٹری کی زد میں نہیں؟ اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ ان بزرگانِ دین کی بہ نسبت برتر ہیں؟ اس سے بھی بڑھ کر اگر ہم اسلام کے ابتدائی موقف (نصوص واحادیث) پر عمل کرتے ہوئے چودہ سو صدیوں کے فقہاء وعلماء، پچھلے اور موجودہ مفتیانِ کرام بشمول حافظ الحدیث شیخ زکریا (**کہ جنہوں نے اپنے فتاویٰ وکتب سے فلکیات وآبزرویٹری کے حساب پر ''علّامہ سبکی، علامہ ابنِ رشد وغیرہم کے اقوال کی بدلائل کھل کر تردید فرمائی!**) اور ان سے بھی بڑھ کر یہ افواہ ساز کیا (شیعی امامت ودجلِ قادیان کی طرح) صحابہ کرامؓ اور خود شارع اسلام یعنی نبی امی ﷺ سے بھی آگے بڑھے ہوئے ہیں کہ آپ ﷺ تو چاند کے مسئلہ میں فلکیاتی حساب پر عمل کرنے سے منع کریں اور خلفائے راشدین سمیت تمام صحابہ بشمول تابعینؒ اس پر مکمل عمل بھی کریں مگر افواہ ساز کہیں کہ نہیں! آپ ﷺ کہیں ایسا نہ کرو بلکہ ہم جو کہتے ہیں ایسا کرو؟ **نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیّئات اعمالنا** (**کامل تفصیل ہماری اردو انگلش فتاویٰ کتب میں والگ سے فتاویٰ ومضامین، اور مزید بہت کچھ ہماری ویب کی جدید ترتیب میں ملاحظہ کرسکتے ہیں**)

نوٹ: **اوقاتِ صلوٰۃ کے حوالہ سے دلچسپی رکھنے والے اردو داں قارئین حضرات وخواتین سے عرض ہے کہ اردو میں بالکل نیا مواد ومضامین اور کتب ہماری ویب سائٹ پر ملاحظہ کرسکتے ہیں جو ویب پیج بٹن'' 18 درجات پر پاکستان میں۔۔۔ اور Prayer Times بٹن میں Articles پر کلک کرنے سے پڑھے جاسکتے ہیں**

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,

74 C Upton Lane London E7 9LW

Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726

E-mail: info@hizbululama.org.uk | Website: www.hizbululama.org.uk